نعتِ سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

سید محمد یونس الحسنی مرحوم

میرا پیکر میری ہستی ہے عنایت اُن کی
لاجرم! شاملِ احوال ہے رحمت اُن کی

کیا کہوں گنبدِ خضریٰ کا تقدس لوگو
عرشِ اعلیٰ سے فزوں جائے سکونت اُس کی

مخزنِ جُود و کرم سرورِ کونین کی ذات
رونقِ بزمِ جہاں یاد و عقیدت اُن کی

آج بکھرا ہوا دنیا کا جو شیرازہ ہے
آج بھی چارۂ ہر درد شریعت اُن کی

دیکھنے والے اگر دیدۂ دل سے دیکھیں
لفظِ اسلام میں پنہاں ہے حقیقت اُن کی

میرے ماں باپ میری جان تصدق اُن پر
میرے ہر اَنگ میں رقصاں ہے محبت اُن کی

راحت ِ قلب و جگر ناز و وقارِ آدم
میرے ایماں کا نگیں ختم نبوت اُن کی

نعت لکھنے کی جو توفیق ملی ہے یونس
بالیقیں اُن کا کرم اور ہے شفقت اُن کی

(مئی 1989ء)